ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:26

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:26

خلاصہ پارہ 26

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دارلفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ 26 مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	23
اشاعت اوّل	:	مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں چھبیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 1 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:26

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰه

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

چھبیسواں پارہ سورۃ الاحقاف سے شروع ہوتا ہے۔

ابتدائی آیات میں زمین و آسمان کی تخلیق اور شرک کا رد ہے۔

آیت نمبر 15 سے ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم ہے اور ماں نے حمل اور وضعِ حمل کے دوران جو بے پناہ مشقتیں اٹھائیں ان کا ذکر ہے اور یہ بھی بتایا کہ حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس ماہ ہے ‘چونکہ حدیث کی رو سے دودھ پلانے کی مدت دو سال ہے ‘اس لئے فقہا نے فرمایا کہ ممکنہ طور پر کم از کم مدتِ حمل چھ ماہ ہے ‘پھر قرآن نے بتایا کہ صالح اولاد پختگی کی عمر کو پہنچنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس کی ان نعمتوں کا جو اس نے اس پر اور اس کے والدین پر کیں ‘شکر ادا کرنے کی توفیق طلب کرتی ہے اور اس بات کی دعا بھی کہ مجھے اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق عطا

فرمااور میری اولاد کی بھی اصلاح فرمااور میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتاہوں اور میں اطاعت گزاروں میں سے ہوں۔

اللہ تعالیٰ اپنے وفاشِعار اور اپنے ماں باپ کے فرمانبردار بندوں کے لئے فرماتاہے کہ ہم ان کے نیک اعمال کو قبول فرماتے ہیں اور ان کی لغزشوں سے درگزر کرتے ہیں' یہ لوگ اہلِ جنت میں سے ہیں اور یہ اللہ کا سچاوعدہ ہے۔اس آیت میں ابتدائیً ماں باپ دونوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا ذکر ہے 'لیکن ماں کی قربانیوں کا قرآن نے زیادہ ذکر فرما کر اس کے زیادہ استحقاق کی طرف متوجہ فرمایااور پھر رسول اللہ ﷺ نے حدیثِ پاک میں اس کی مزید تاکید فرمائی۔

آیت نمبر29سے حضور کی بارگاہ میں جنات کے حاضر ہونے کا ذکر ہے کہ جنات کے ایک گروہ نے آپ کے پاس سے گزرتے ہوئے قرآن سنااور جاکر اپنی قوم سے کہاکہ ہم نے ایسی آسمانی کتاب سنی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد نازل کی گئی اور جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے' ان جنات نے اپنی قوم سے کہاکہ اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو قبول کرواور اس پر ایمان لاؤ' اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں

کو بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے نجات عطا فرمائے گا اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو قبول نہیں کرے گا' تو زمین میں اللہ کی گرفت سے اس کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں ہو گی۔

سورہ محمد

غزوۂ بدر سے پہلے اسلام کے تفصیلی جنگی قانون نازل نہیں ہوئے اور یہ ہدایت نہیں آئی تھی کہ جنگی قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے۔ اس سورۂ مبارکہ کی آیت 04 میں فرمایا کہ جب جنگ ختم ہو جائے' مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہو جائے' تو جنگی قیدیوں کے ساتھ تین طرح کا سلوک کیا جاسکتا ہے' انہیں قید کر دیا جائے تاکہ وہ مسلمانوں کو دوبارہ شر نہ پہنچا سکیں یا ان کی اصلاح اور قبولِ اصلاح کی امید ہو تو ان پر احسان کر کے انہیں آزاد کر دیا جائے یا فدیہ لے کر ان کو چھوڑ دیا جائے۔

آیت نمبر 15 سے اہلِ تقویٰ کے لئے جنت کی نعمتوں کا ذکر ہے کہ جنت کی نہروں میں ایسا شفاف اور تازہ پانی ہو گا جس میں کوئی باسی پن یا تغیر نہیں آئے گا' دودھ جیسی نہریں ہوں گی جن کا ذائقہ کبھی نہیں بدلے گا' شرابِ طہور کی ایسی نہریں ہوں گی' جو لذت سے مامور ہوں گی اور

خالص اور شفاف شہد کی نہریں ہوں گی اور ان کے لئے ہر طرح کے پھل دستیاب ہوں گے' پھر اللہ تعالیٰ نے انسان کے عقلِ سلیم کو مخاطَب کر کے فرمایا کہ کیا ان عالی مرتبت لوگوں کی تقلید کی جائے یا ان کی راہ پہ چلا جائے جو دائمی طور پر جہنم میں رہیں گے اور انہیں جہنم کی آگ میں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو کاٹ دے گا۔

سورۃ الفتح

سورۃ کے آغاز میں عظیم فتح یعنی فتح مکہ کی بشارت دی گئی ہے۔

آیت نمبر 08 سے اللہ عزوجل نے رسولِ مکرم ﷺ کی شان کو بیان فرمایا کہ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا 'جنت کی بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور مزید فرمایا کہ اللہ کے رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

آیت 10 میں اللہ تعالیٰ نے بیعت رضوان کے منظر کو بیان کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا' اس لئے ان کے ہاتھ پر بیعت در حقیقت اللہ ہی سے بیعت ہے۔

آیت نمبر 11 میں جہاد سے پیچھے رہنے والوں کی حقیقتِ حال سے اپنے

نبی کریم ﷺ کو باخبر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ لوگ بہانہ بازی کریں گے کہ ہم اپنے مال اور اہلِ خانہ کی مصروفیت کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے' سو ہماری خطا معاف فرمادیجئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اپنے منہ سے وہ بات کہتے ہیں' جو ان کے دل میں نہیں ہے۔

آیت نمبر 18 سے اللہ تعالیٰ نے ان وفا شِعار صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو' جنہوں نے حدیبیہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر جاں نثاری اور جاں سپاری کی بیعت کی تھی' اپنی رضا مندی کی قطعی سند سے نوازا' پس جس سے اللہ راضی ہو جائے' اس کے ایمان کی صداقت' اخلاص اور بے ریائی ہر قسم کے شک وشبہے سے بالا تر ہوتی ہے اور ان کے بارے میں دل میں کوئی بھی بدگمانی اللہ تعالیٰ کی اس سندِ رضا کی نفی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابۂ کرام کو فرمایا تھا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ہم بے خوف وخطر ہو کر بیت اللہ میں داخل ہو رہے ہیں' لیکن جب صلحِ حدیبیہ کے موقع پر معاہدۂ حدیبیہ کی شرائط کے تحت صحابۂ کرام کو عمرہ ادا کئے بغیر احرام کھولنا پڑا' تو بعض صحابۂ کرام کے جذبات کو ٹھیس پہنچی اور انہوں نے اپنے قلبی اضطراب کا اظہار کیا' اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: اللہ نے اپنے

رسول کے حق پر مبنی خواب کو سچ کر دکھایا اور ایک نہ ایک دن تم ضرور بے خوف وخطر ہو کر سر کو منڈاتے ہوئے یا بال ترشواتے ہوئے ان شاء اللہ حرمِ کعبہ میں داخل ہو گے اور پھر اللہ تعالیٰ نے عنقریب فتح کی نوید بھی سنائی ۔

اس سورت کی آخری آیت میں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی وہ صفات بیان فرمائیں، جو پہلے سے تورات اور انجیل میں بیان کر دی گئی تھیں کہ وہ کفار کے مقابلے میں انتہائی سخت ہیں، آپس میں رحیم و شفیق ہیں، اے مخاطب تو جب بھی انہیں دیکھے گا اللہ کی عبادت میں مشغول پائے گا، وہ اللہ کے فضل اور رضا کے طلب گار رہتے ہیں اور ان کی جبینیں سجدے کے اثر سے نیرّ و تاباں ہیں۔

سورۃ الحجرات

سورۂ حجرات کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے بارگاہِ نبوت کے آداب کو بیان فرمایا کہ ان کی آواز پر آواز کو اونچا کرنا بھی ادب کے منافی ہے، ان کے ساتھ اونچی آواز سے بات کرنا بھی ایسی بے ادبی ہے جس سے ساری نیکیاں برباد ہو سکتی ہیں اور اہلِ ادب کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم کی نوید سنائی گئی

ہے۔

آیت نمبر 09 میں مسلمانوں کے متحارب گروہوں میں عدل وانصاف پر مبنی صلح کا حکم دیا گیاہے اور اخوتِ ایمانی کا بیان ہوا ہے۔ اس سورت کے دوسرے رکوع میں اخلاقیات کی تعلیم ہے خاص طور پر یہ کہ مسلمان مرد وزن ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں' ایک دوسرے کی عیب جوئی نہ کریں ' ایک دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں ' ایک دوسرے کے بارے میں بدگمانی نہ کریں' دوسرے کے پوشیدہ احوال کا سراغ نہ لگائیں اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں اور پھر غیبت کو اتنا گھناؤنا جرم قرار دیا کہ گویا اپنے مردہ بھائی کا گوشت نوچناہے۔ یہ بھی بتایا کہ انسانیت کی اصل ایک ہی ہے' یعنی سب آدم وحواء علیہما السلام کی اولاد ہیں اور قبائل اور برادریاں تفاخر کے لئے نہیں' تعارف کے لئے ہیں۔

سورہ ق

اس سورت میں ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کو بیان کیا گیاہے' یعنی آسمانوں کی رفعت اور شمس وقمر اور کواکب ونجوم سے اس کا مزین کرنا' اس میں کسی شگاف کا نہ ہونا' زمین کی وسعت اور اس میں بلند

وبالا پہاڑوں کو لنگر کی طرح ثبت کر دینا' آسمان سے بارش کا برسنا اور اس سے طرح طرح کا اناج پھل پھول اور باغات کا اگانا' مردہ زمین کو زندہ کرنا وغیرہ

۔

آیت نمبر 16 میں بتایا کہ اللہ انسان کا خالق ہے' اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اور ظاہری اعمال تو درکنار اس کے دل و دماغ میں پیدا ہونے والے وسوسوں اور قلبی واردات کو بھی جانتا ہے۔

سورۃ الذاریات

سورۃ کی ابتداء میں کئی قسموں کا ذکر کرنے کے بعد قیامت کے واقع ہونے کا ذکر ہے۔

آیت نمبر 15 سے اہلِ تقویٰ کے انعاماتِ اخروی کو بیان کرنے کے بعد ان کے اوصاف بیان کیئے کہ وہ راتوں کو بہت کم سوتے ہیں' رات کے پچھلے پہر استغفار کرتے ہیں اور یہ بھی اللہ تعالیٰ نے جن کو نعمتِ مال سے نوازا ہے' ان کے مال میں سائل کا بھی حق ہے اور ان کا بھی جو نعمتِ مال سے محروم ہیں ۔ سورت کے آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس فرشتوں کی بشری شکل میں آمد اور ان کی طرف سے ضیافت کے اہتمام کا

ذکر ہے اور فرشتوں کے کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھانے پر جو انہیں بہ تقاضائے بشری خوف لاحق ہوا اس کا ذکر ہے اور پھر حضرت ابراہیم اور حضرت سارہ علیہما السلام کے بڑھاپے کی عمر میں حضرتِ اسحاق کی بشارت کا ذکر ہے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم ہے

حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس ماہ ہے' چونکہ حدیث کی رو سے دودھ پلانے کی مدت دو سال ہے' اس لئے فقہانے فرمایا کہ ممکنہ طور پر کم از کم مدتِ حمل چھ ماہ ہے'

صالح اولاد پختگی کی عمر کو پہنچنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس کی ان نعمتوں کا جو اس نے اس پر اور اس کے والدین پر کیں' شکر ادا کرنے کی توفیق طلب کرتی ہے اور اس بات کی دعا بھی کہ مجھے اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اور میری اولاد کی بھی اصلاح فرما اور میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں اطاعت گزاروں میں سے ہوں۔

اللہ تعالیٰ اپنے وفاشِعار اور اپنے ماں باپ کے فرمانبردار بندوں کے لئے فرماتا ہے کہ ہم ان کے نیک اعمال کو قبول فرماتے ہیں اور ان کی لغزشوں سے در گزر کرتے ہیں' یہ لوگ اہلِ جنت میں سے ہیں اور یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔

جنات کے ایک گروہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرتے

ہوئے قرآن سنااور جا کر اپنی قوم سے کہا کہ ہم نے ایسی آسمانی کتاب سنی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد نازل کی گئی اور جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے' ان جنات نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو قبول کرواور اس پر ایمان لاؤ' اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے نجات عطا فرمائے گا اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو قبول نہیں کرے گا' تو زمین میں اللہ کی گرفت سے اس کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں ہوگی۔

جب جنگ ختم ہوجائے' مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہوجائے' تو جنگی قیدیوں کے ساتھ تین طرح کا سلوک کیا جاسکتا ہے' انہیں قید کر دیا جائے تاکہ وہ مسلمانوں کو دوبارہ شر نہ پہنچا سکیں یا ان کی اصلاح اور قبولِ اصلاح کی امید ہو تو ان پر احسان کر کے انہیں آزاد کر دیا جائے یا فدیہ لے کر ان کو چھوڑ دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کے عقلِ سلیم کو مخاطب کر کے فرمایا کہ کیا عالی مرتبت اہل جنت لوگوں کی تقلید کی جائے یا ان کی راہ پہ چلا جائے جو دائمی

طور پر جہنم میں رہیں گے اور انہیں جہنم کی آگ میں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو کاٹ دے گا۔

اللہ عزوجل نے رسولِ مکرم ﷺ کی شان کو بیان فرمایا کہ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا' جنت کی بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور مزید فرمایا کہ اللہ کے رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا' اس لئے ان کے ہاتھ پر بیعت در حقیقت اللہ ہی سے بیعت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان وفا شِعار صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ' جنہوں نے حدیبیہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر جانثاری اور جاں سپاری کی بیعت کی تھی' اپنی رضامندی کی قطعی سند سے نوازا' پس جس سے اللہ راضی ہو جائے' اس کے ایمان کی صداقت' اخلاص اور بے ریائی ہر قسم کے شک و شبہے سے بالاتر ہوتی ہے اور ان کے بارے میں دل میں کوئی بھی بدگمانی اللہ تعالیٰ کی اس سندِ رضا کی نفی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی صفات پہلے سے تورات اور انجیل میں بیان کر دی گئی تھیں کہ وہ کفار کے مقابلے میں انتہائی سخت ہیں' آپس میں

رحیم و شفیق ہیں' اے مخاطب تو جب بھی انہیں دیکھے گا اللہ کی عبادت میں مشغول پائے گا' وہ اللہ کے فضل اور رضا کے طلب گار رہتے ہیں اور ان کی جبینیں سجدے کے اثر سے نیّر و تاباں ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی آواز پر آواز کو اونچا کرنا بھی ادب کے منافی ہے' ان کے ساتھ اونچی آواز سے بات کرنا بھی ایسی بے ادبی ہے جس سے ساری نیکیاں برباد ہو سکتی ہیں اور اہلِ ادب کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم کی نوید سنائی گئی ہے۔

مسلمان مرد و عورت ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں' ایک دوسرے کی عیب جوئی نہ کریں' ایک دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں' ایک دوسرے کے بارے میں بدگمانی نہ کریں' دوسرے کے پوشیدہ احوال کا سراغ نہ لگائیں اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں اور پھر غیبت کو اتنا گھناؤنا جرم قرار دیا کہ گویا اپنے مردہ بھائی کا گوشت نوچنا ہے۔

اللہ انسان کا خالق ہے' اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اور ظاہری اعمال تو درکنار اس کے دل و دماغ میں پیدا ہونے والے وسوسوں اور قلبی واردات کو بھی جانتا ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدُسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالٰی کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 36: دُشمنِ اَولیا سے اعلان جنگ

قال اللّٰہ تعالی: "یا بن آدم! أنا اللّٰہ لا إلٰہ إلّا أنا فاعبدوني واشكروا لي ولا تكفرون. يا بن آدم! من عادى لي وليّا، فقد بارزني بالمحاربة. واشتدّ غضبي على من ظلم من ليس له ناصر غيري؛ من رضي بما قسمت له، باركت له في رزقه، وأتته الدّنيا راغمة وإن كان لا يريدها" ""

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

"**اے ابن آدم!** میں اللہ ہوں ، میرے سوا کوئی معبود نہیں ، لہٰذا میری عبادت کرو، میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔

اے ابن آدم! جس نے میرے کسی ولی سے دُشمنی کی تحقیق اس نے میرے ساتھ اعلانِ جنگ کیا۔ جس نے کسی ایسے شخص پر ظلم کیا جس کا میرے سوا کوئی حامی ومدد گار نہ ہو تو اس پر میرا غضب نہایت ہی سخت ہے۔ جو میری تقسیم پر راضی ہوا میں اس کے رزق میں برکت ڈال دوں گا اور دُنیا اس کے پاس ذلیل

وحقیر ہو کر آئے گی اگرچہ وہ اس کا ارادہ نہ کرے۔"

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث:۳۶

عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّبْسَطَ لَہٗ فِیْ رِزْقِہٖ وَیُنْسَا لَہٗ فِیْ اَثَرِہٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ

(1)(مشکوٰۃ، باب البر والصلہ، ص ۴۱۹)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جس شخص کو یہ اچھا لگے کہ اس کی روزی میں فراخی اور اس کی عمر میں درازی ہو تو اس کو چاہیئے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرے۔

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحیح البخاري،،2- صحیح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،

9 سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیہقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،

12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094



اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس

10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

کلاس آن لائن زوم پر 

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبۃ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس ایپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیر نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یو کے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس ایپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094